ہمارا نظام تعلیم: از پروفیسر سعید اختر۔ ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق، تنظیم منزل مزنگ لاہور۔
صفحات ۱۳۶۔ قیمت ۲۵ روپے۔

"ہمارا نظام تعلیم" سے مراد مسلمانوں کا نظام تعلیم ہے۔ کتاب کے پہلے حصے میں دور نبویؐ سے خلافت عثمانی تک اور دوسرے جزو میں برعظیم پاکستان و ہند میں غزنوی دور سے انگریزی نظام تعلیم تک کا جائزہ لیا گیا ہے۔ "تنظیم جدید" کے عنوان سے اہم اصلاحی تدابیر کا بیان ہے۔ مخلوط تعلیم کے فساد کو صحیح اہمیت دی گئی ہے (رواجی مشاعروں کو بند کرنے کی تجویز شاید شعرا اور حاضرین دونوں کو پسند نہ آئے)۔ پروفیسر عبد الحمید صدیقی نے بالکل بجا کہا ہے کہ مصنف نے "دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے"۔ نیز یہ کہ: "مروجہ نظام تعلیم کی اصلاح کے لیے جو تجاویز انھوں نے پیش کی ہیں وہ اس کتاب کی جان ہیں"۔ مصنف کے ذہن میں مقاصد تعلیم اور نظام تعلیم کا ایک واضح تصور موجود ہے۔

ادارہ تعلیمی تحقیق کی جانب سے اس مربوط اور منظم کتاب کی اشاعت نہایت خوش گوار ہے۔ تاریخ تعلیم کا کوئی طالب علم اس سے بے نیاز نہیں رہ سکتا۔ (م - س)

آپا حمیدہ بیگم: مرتبہ پروفیسر فروغ احمد۔ ناشر: الحرا پبلی کیشنز، اردو بازار لاہور۔ صفحات ۲۱۱۔
قیمت ۵۵ روپے۔

آپا حمیدہ بیگم جماعت اسلامی کی پہلی خاتون رکن تھیں۔ ان کی پوری زندگی دین کی خدمت اور جہاد فی سبیل اللہ میں گزری۔ بیگم مودودی کے بقول وہ ایک فرشتہ سیرت راہنما اور بہترین استاد تھیں۔ ان کی حالات اور دینی خدمات پر مختلف مضامین کا یہ مجموعہ کئی برس پہلے شائع ہوا تھا، اب اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔

تربیتی نقطہ نظر سے یہ ایک مفید و معاون کتاب ہے۔ دعوت اسلامی کے کام میں مصروف طالبات اور خواتین کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ (ر - ہ)